SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 3, 2017
For immediate release

SECP reports defaulting broker to international securities regulators

ISLAMABAD, March 3: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has reported M.R. Securities, the Lahore-based stockbroker involved in financial fraud, to international securities regulators through the International Organization of Securities Commissions (IOSCO). It has also reported this brokerage house to the Financial Monitoring Unit to initiate action under the Anti Money Laundering Act, 2010.

There is a trend among Pakistani financial fraudsters to run abroad, assuming that they will not be on the radar of the securities' regulator of the host jurisdiction. The owners of defaulting brokerage houses such as Ace Securities, Stock Street, and M.R. Securities are all believed to be hiding abroad.

The SECP's reporting measures will help discourage securities' fraud and tighten accountability for the culprits. "The SECP will continue to report to international regulators any stockbroker found involved in securities fraud in Pakistan," said Zafar Hijazi, the SECP Chairman.

The SECP is a member of the IOSCO, the international body that brings together the world's securities regulators and sets standards for the securities sector. Its members regulate more than 95% of the world's securities markets in more than 115 jurisdictions. The SECP is approaching the IOSCO for such information sharing on financial fraud under a multilateral memorandum of understanding to which SECP is a signatory.

Earlier in a joint meeting, the SECP and the State Bank of Pakistan (SBP) voiced their concern over financial scams and frauds, including illegal deposit taking. The two regulators resolved to pay special attention to such fraudulent activities by adopting a coordinated approach along with the cooperation of law enforcement agencies.

The SECP is also working on developing a mechanism for collecting market intelligence about potential financial scams in their incubation. The SECP shall develop this market intelligence mechanism in close cooperation with the SBP. This intelligence mechanism shall enable the regulators to act more proactively to minimize losses to unsuspecting investors.

This market intelligence mechanism for detecting scams will be complemented by additional security measures against fraudsters after their cases have been detected and concluded.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

Under these additional security measures, those involved in financial scams once will find it difficult to access financial services sector again without raising red flags, be it opening a bank account or taking an insurance policy. This is in line with international practices where individuals and companies found guilty of financial crime remain on the radar of the financial sector service providers.

ایس ای سی پی نے ڈیفالٹ کے مرتکب بروکر کے کوائف بین الاقوامی سکیورٹیز ریگولیٹرز کو فراہم کر دئے

اسلام آباد (۳مارچ)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے لاہور میں ڈیفالٹ اور فراڈ کے مرتکب بروکر ایم آر سکیورٹیز کے کوائف ریگولیٹرز کی بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشن (آئی اوسکو) کو فراہم کر دئے ہیں۔ دنیا بھر سے ایک سو پندرہ ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں۔ مزید برآں ایم ار سکیورٹیز کے کوائف فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو بھی بھجوا دئے گئے ہیں تاکہ ان افراد کے خلاف انٹی منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت بھی کارروائی کی جا سکے۔

دیگر ممالک کے ریگولیٹرز کو ان افراد کے بارے میں اطلاع فراہم کرنے کا مقصد ایسے اشخاص کی بین الاقوامی سطح پر نشاندہی کرنا ہے تاکہ ایسے لوگ دیگر مالک میں مالیاتی سہولتیں حاصل نہ کر سکیں۔ اس اقدام کا مقصد بدعنوانی کے مرتکب ان افراد کی حوصلہ شکنی ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ پاکستان کی مالیاتی مارکیٹ میں صارفین کے سرمائے اور اثاثوں میں غبن اور فراڈ کرنے والے افراد اکثر بیرونِ ملک فرار ہو جاتے ہیں جہاں وہ میزبان ملک کے ریگولیٹر کے راڈار پر نہ ہونے کے سبب مالی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ میں ڈیفالٹ کر جانے والے اے سی ای سکیورٹیز، ایسٹرن کیپٹل اور ایم آر سکیورٹیز کے مالکان بیرون ملک فرار ہو چکے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر ان مفرور افراد کے کوائف فراہم کرنے سے ایسے دھوکہ بازوں کے لئے ان ممالک میں مالی فوائد اور سہولیات حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔

ایس ای سی پی سکیورٹیز ریگولیٹرز کی عالمی تنظیم آئی اوسکو کا رکن ہے۔ دنیا کے ایک سو چودہ دیگر ممالک بھی اس تنظیم کے رکن ہیں اور یہ دنیا کی پچانوے فیصد سکیورٹیز مارکیٹ کی نمائندہ تنظیم ہے۔ اس عالمی تنظیم کا مقصد سکیورٹیز مارکیٹ کے معیارات کو بہتر بنانا اور عالمی سطح پر ان میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ غبن کر کے فرار ہونے والے بروکروں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ اس تنظیم کے پلیٹ فارم سے ایک کثیر فریقی میمورینڈم کے تحت کیا جا رہا ہے۔

قبل ازیں ایس ای سی پی اور سٹیٹ بینک نے ایک مشترکہ اجلاس میں مالیاتی سکینڈلوں اور دھوکہ بازیوں بشمول ڈپازٹس کی غیر قانونی وصولی کے خلاف تشویش کا اظہار کیا۔ دونوں ریگولیٹرز نے ان غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف مل کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

اور اس سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا تعاون بھی حاصل کیا جائے گا۔ اس طرح نہ صرف مجرموں کو پکڑنے میں مدد ملے گی بلکہ مالیاتی خدمات مہیا کرنے والے سیکٹر تک ان کی رسائی بھی مشکل بنادی جائے گی۔

ایس ای سی پی مالیاتی سکینڈلوں کے بارے میں مارکیٹ انٹیلی جینس اکھٹا کرنے کے ایک نظام پر کام کر رہا ہے تاکہ مالیاتی شعبے میں کئے جانے والے فراڈ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کو ابتدا میں ہی پکڑا جاسکے۔

اس طرح سرمایہ کاروں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کیا جاسکے گا۔ ایس ای سی پی یہ نظام سٹیٹ بینک کے تعاون سے وضع کرے گا۔ ایسا مارکیٹ انٹیلی جینٹس نظام نہ صرف غبن کی نشاندہی کر سکے گا بلکہ اس کے مرتکب افراد کے لئے مستقبل میں مالیاتی سہولیات اور خدمات تک رسائی بھی مشکل بنادے گا۔ نیز فراڈ کے مرتکب افراد پر نظر بھی رکھی جاسکے گی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254